السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا عورت کے احرام میں اس کا اسکارف بھی شامل ہے۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عورت کے لئے احرام کا کوئی مخصوص لباس نہیں ہے، اس نے جو لباس پہنا ہوا ہو وہ اسی میں احرام کی نیت کر سکتی ہے۔ البتہ حالت احرام میں نقاب اور دستانے پہننا منع ہے۔ نبی کریم نے فرمایا :

لاتنتقب المرأة المحرمة ولا تلبس القفازین (بخاری : 1741)

محرمہ عورت نہ تو نقاب کرے اور نہ ہی ہاتھوں پر دستانے چڑھائے۔

نقاب سے مراد وہ کپڑا ہے، جو چہرے پر رکھا جاتا ہے اور اس میں آنکھ سے دیکھنے کے لیے سوراخ ہوتا ہے اور دستانے ہاتھوں میں پہنے جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ سکارف سمیت ہر قسم کا باپردہ لباس پہن سکتی ہے۔ نیز یاد رہے کہ اگرچہ حالت احرام میں نقاب سے منع کیا گیا ہے لیکن غیر محرم مردوں کے سامنے پر ان سے پردہ کرنا ضروری ہے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ نقاب کی بجائے کسی کپڑے کو سر سے نیچے لٹکا لیا جائے۔ یہ نقاب بھی نہیں ہو گا اور پردہ بھی ہو جائے گا۔ صحابیات کا بھی یہی عمل رہا' سیدہ عائشہ کی روایت ہے :

"کان الرکبان یمرون بنا ونحن محرمات مع رسول اللہ فاذا حاذوا بنا سدلت إحدانا جلبابها فاذا جاوزونا کشفناه"۔ (ابوداود : 1833)

ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نکلیں تو ہم احرام کی حالت میں تھیں، جب ہم سے کوئی قافلہ ملتا تو ہم اپنے چہرے پر کپڑا لٹکا لیا کرتی تھیں۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ